

”کھل جائے“ کو سرنامے سے بھی مناسبت ہے اور آنکھ سے بھی۔

لغات :
پینس : فینس یا پینس
پینس میں گزرتے ہیں جو کوچہ سے وہ میرے
یا پاکی - ایک سواری
کندھا بھی کماروں کو بدلنے نہیں دیتے
جسے کمار اٹھاتے تھے

اور عموماً امراء یا عورتوں کے لیے استعمال ہوتی تھی۔

مشرح : محبوب پینس میں سوار ہو کر میرے کوچے سے گزرتا ہے تو
اتنی تیزی سے نکل جاتا ہے کہ کماروں کو کندھا بدلنے کا موقع بھی نہیں دیتا،
مبادا ایک دولہے کی دیر ہو جائے اور مرزا غالب گھر سے باہر آ کر اتفاقاً دیدار
کر لیں۔ اس سے محبوب کی انتہائی بے رخی واضح کرنا مقصود ہے۔

۱۔ لغات :
عنقا : ایک پرندہ
مری بستی فضاے حیرت آباد تمنا ہے
جسے کہتے ہیں نالہ وہ اسی عالم کا عنقا ہے
خزماں کیا؟ فصل گل کہتے ہیں کسکو؟ کوئی موسم ہو
لیکن اس کا وجود
کوئی نہیں۔

مشرح : محبوب
کی تمنائے اس درجہ
حیرت میں ڈال رکھا
ہے، گویا حیرت کی
ایک بستی آباد ہو گئی
ہے۔ میرا وجود اور
وہی ہم ہیں، قفس ہے اور ماتم بال و پر کا ہے
وفائے دلبراں ہے اتفاقی ورنہ اسے ہمد
اثر فریاد دل ہائے حزنیں کا کس نے دیکھا ہے
نہ لائے شوخی اندیشہ تاب رنج نو میدی
کف افسوس ملنا عہد تجدید تمنا ہے